Fazail-e-Manaqib-o-Siddiq-e-Akbar

والذی جاء بالصدق وصدق به اولئک هم المتقون ۔ الزمر ۳۳

"اور جو یہ سچ لے کر آئے اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی وہ حقیقت میں پرہیزگار ہیں"

الرّوض الانیق فی فضل الصدیق رضی الله عنه

فضائل ومناقب صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ پر مشتمل چالیس احادیث کا ایمان افروز مجموعہ

تصنیف

امام جلال الدین السیوطی رحمة الله علیه

ترجمہ وتخریج علامہ محمد شہزاد مجددی

www.NizamulIslam.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والذی جاء بالصدق وصدّق به اولٰٓئک هم المتقون ۔الزمر:۳۳

''اور جو یہ سچ لے کر آئے اور وہ جنھوں نے اس کی تصدیق کی درحقیقت یہی پرہیزگار ہیں''۔

الرّوض الانیق فی فضل الصدیق رضی الله عنه

فضائل و مناقب صدّیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مشتمل چالیس (40)

احادیث کا ایمان افروز مجموعہ

امام جلال الدین السیوطی رحمة الله علیه

ترجمہ و تخریج: علامہ محمد شہزاد مجددی

﴿تمہید﴾

حضرت امیر المومنین خلیفۃ الرسول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردوں میں پہلے مسلمان اور اولین صحابی ہیں۔ آپ کے منصب صحابیت کا تذکرہ قرآن پاک کی سورۃ توبہ میں ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

ثانی اثنین اذھما فِی الغار اِذ یقولُ لِصاحِبِهٖ لاتَحزَن اِنَّ اللهَ مَعَنا...... الخ (سورۃ توبہ: آیت 40)۔

ترجمہ: دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جبکہ اس نے اپنے صحابی سے کہا غم نہ کر اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

صحیح بخاری میں اس معیت الٰہیہ کی بشارت درج ذیل الفاظ میں مروی ہے:

رسول اللہ ﷺ نے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی تشویش پر ان الفاظ سے ان کی تشفی فرمائی۔ مَاظَنُّکَ بِاثنینِ اللهُ ثَالِثُهُما (بخاری، مناقب، رقم 3310، مسلم 4389)

ترجمہ: ان دو کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہو۔

بچپن اور جوانی کے پاکیزہ ادوار سے لے کر غار و مزار تک کی رفاقتوں کے یہی وہ مقدس مراحل ہیں۔ جنھوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ثانی اسلام اور بالاصالت خلیفۃ الرسول کے منصب پر فائز کر دیا اور آپ بالاتفاق امام الصحابہ اور رئیس الصدیقین کی اعلیٰ مسند پر فائز نظر آتے ہیں۔

قرآن پاک کی آیات آپ کے فضائل و مناقب کی گواہی دیتی ہیں۔ زبان رسالتمآب ﷺ آپ کی خدمات و

کے باب میں انہیں بطور سند پیش کرتے ہیں۔

ائمہ طریقت وتصوف کا اجماع ہے کہ اس امت کے اولین وعظیم ترین صوفی بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔آپ "السابقون الاوّلون" کے اس قدسی صفات گروہ کے سرخیل ہیں۔جنہیں ایمان واسلام اور تمام امور خیر میں اوّلیت وسبقت کی سند خود رب العالمین نے عطا کی ہے۔

اہل تاریخ وسیر نے آپ کی اولیات کو خصوصی اہمیت کے ساتھ نقل کیا۔

﴿اوّلیات﴾

محدثین ومورخین نے حضرت ابوبکر صدیق کے ان کارناموں کا الگ الگ ذکر کیا ہے۔جن میں آپ نے سب سے پہلے سبقت کی ہم ذیل میں ان کی سرفہرست یک جا نقل کرتے ہیں۔

۱۔ مردوں میں سب سے پہلے آپ نے اسلام قبول کیا۔

۲۔ قرآن مجید کا نام سب سے پہلے آپ نے مصحف رکھا۔

۳۔ قرآن مجید کو سب سے پہلے آپ نے جمع کرایا۔

۴۔ سب سے پہلا شخص جس نے کفار قریش کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی حمایت میں جنگ لڑی اور ضربات شدیدہ برداشت کیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

۵۔ اسلام میں سب سے پہلے جس نے مسجد بنائی وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں۔حضرت شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں۔"حضرت صدیق اوّل کسے است کہ مسجد بنا کرد واعلام اسلام نمود"۔

۶۔ آنحضرت ﷺ کی حیات میں جس کو سب سے پہلے حج کی امامت کا شرف حاصل ہوا وہ آپ ہی ہیں۔

۷۔ آنحضرت ﷺ نے جس کو باصرار نماز کی امامت کا حکم فرمایا اور خود بھی اس کے پیچھے اقتدا کی وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں۔

۸۔ سب سے پہلے خلیفہ راشد ہیں اور سب سے پہلے شخص ہیں جو اس لقب سے پکارے گئے۔

۹۔ سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کو باپ کی زندگی میں خلافت ملی۔

۱۰۔سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کا نفقہ رعایا نے مقرر کیا۔

۱۲۔سب سے پہلے بیت المال آپ نے قائم کیا۔

۱۳۔سب سے پہلے دوزخ سے نجات کی خوش خبری آنحضرت ﷺ نے آپ کو ہی دی اور عتیق کے لقب سے مشرف فرمایا۔

۱۴۔سب سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے بارگاہ نبوت سے کوئی لقب حاصل کیا۔

۱۵۔سب سے پہلے آپ نے ہی فرمایا "البلاء موکل بالمنطق" حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تھے ان کے پاس چالیس ہزار درہم تھے لیکن جب مدینہ پہنچے صرف پانچ ہزار درہم باقی رہ گئے تھے۔باقی رقم سب کی

سب اللہ کی راہ میں خرچ کر دی۔

قرآن پاک کی سورہ حدید میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس خصوصیت کو بایں الفاظ بیان کیا گیا ہے۔

ترجمہ: ''تم میں سے وہ لوگ جو فتح مکہ سے پہلے خرچ کرتے تھے اور قتال کرتے تھے وہ درجہ کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا'' (سورہ حدید، آیت ۱۰)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی جانی و مالی خدمات کا اعتراف رسول اللہ ﷺ نے کئی بار مجمع عام میں فرمایا۔

حدیث اور تاریخ و سیر کی کتابوں میں اس قسم کے متعدد مواقع کا ذکر ہے۔

ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: مَا نفعی مَالُ اَحَدٍ قطُ مَا نفعی مالُ ابی بکر

ترجمہ: (ابوبکر کے مال نے مجھ کو جو نفع پہنچایا ہے کسی اور کے مال نے اتنا نہیں پہنچایا۔ (مناقب ابی بکر صدیق۔ جامع ترمذی)

ایک دوسرے موقع پر آنحضرت ﷺ نے بہت زیادہ امتنان و تشکر کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: بے شبہ جان و مال کے لحاظ سے ابوبکر سے زیادہ مجھ پر کسی اور کا احسان نہیں ہے۔''

تو حضرت ابوبکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جان اور مال کیا کسی اور کے لیے بھی ہے۔ (کنز العمال ۳۱۶/۶)

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جن احسانات و خدمات کا اعتراف ہمارے آقا و مولا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے برملا فرمایا ہے یقیناً پوری امت مسلمہ مل کر بھی ان کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔ بقول اقبال

آں امنّ الناس بر مولائے ما
آں کلیم اول سینائے ما
ہمت او کشت ملت را چو ابر
ثانی اسلام و غار و بدر و قبر

پیش نظر مختصر رسالہ جو چہل احادیث پر مشتمل ہے، حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت کی ایک بہترین صورت ہے۔ جسے پیش کرنے کی سعادت خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی الشافعی رحمۃ اللہ کے حصہ میں آئی ہے۔ دعا ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ اس مخلصانہ کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے (آمین)

جمادی الثانی ۱٤۲۸ھ
محمد شہزاد مجددی
۴۹۔ ریلوے روڈ لاہور

سب اللہ کی راہ میں خرچ کردی۔

قرآن پاک کی سورہ حدید میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس خصوصیت کو بایں الفاظ بیان کیا گیا ہے۔

ترجمہ: ''تم میں سے وہ لوگ جو فتح مکہ سے پہلے خرچ کرتے تھے اور قتال کرتے تھے وہ درجہ کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا'' (سورہ حدید، آیت ۱۰)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی جانی و مالی خدمات کا اعتراف رسول اللہ ﷺ نے کئی بار مجمع عام میں فرمایا۔

حدیث اور تاریخ وسیر کی کتابوں میں اس قسم کے متعدد مواقع کا ذکر ہے۔

ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: **مَا نفعنی مَالُ اَحَدٍ قطُ مَا نفعنی مالُ ابی بکر**

ترجمہ: (ابوبکر کے مال نے مجھ کو جو نفع پہنچایا ہے کسی اور کے مال نے اتنا نہیں پہنچایا۔ (مناقب ابی بکر صدیق۔ جامع ترمذی)

ایک دوسرے موقع پر آنحضرت ﷺ نے بہت زیادہ امتنان و تشکر کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: بے شبہ جان و مال کے لحاظ سے ابوبکر سے زیادہ مجھ پر کسی اور کا احسان نہیں ہے۔''

تو حضرت ابوبکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جان اور مال کیا کسی اور کے لیے بھی ہے۔ (کنز العمال ۳۱۶/۶)

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جن احسانات و خدمات کا اعتراف ہمارے آقا و مولا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے برملا فرمایا ہے یقیناً پوری امت مسلمہ مل کر بھی ان کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔ بقول اقبال

آں امن الناس بر مولائے ما
آں کلیم اول سینائے ما
ہمت او کشت ملت را چو ابر
ثانی اسلام و غار و بدر و قبر

پیش نظر مختصر رسالہ جو چہل احادیث پر مشتمل ہے، حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت کی ایک بہترین صورت ہے۔ جسے پیش کرنے کی سعادت خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی الشافعی رحمۃ اللہ کے حصہ میں آئی ہے۔ دعا ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ اس مخلصانہ کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے (آمین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس امت میں سب سے بہتر بنایا اور انہیں یقین وتصدیق کے ہر مقام پر دوسروں سے بلند تر رکھا، تحقیق کہ آپ شیخ الاسلام ہیں۔

میں اللہ کی ثناء بیان کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کی حمد سے متصف ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا اور لاشریک ہے، وہ شہادت جو اپنے اقرار کنندہ پر آنے والی ہر تنگی کو وسعت میں بدل دیتی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے، اس کے رسول اور مہربان نبی ہیں (ﷺ) اور آپ کے آل و اصحاب وازواج وذریت پر جو اہل ارشاد وتوفیق ہیں۔ امابعد......

یہ کتاب جسے میں نے "الروض الانیق فی فضل الصدیق" کا لقب دیا ہے۔ میں اس میں مختصر چالیس احادیث لایا ہوں جو انہیں حفظ کرنے اور یاد رکھنے والے نیک آدمی کے لیے نہایت آسان ہیں اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اپنی نسبت کا نفع عطا فرمائے اور اپنی بارگاہ قرب میں اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی معیت نصیب فرمائے۔ آمین

حدیث نمبر: 1

عن عائشة أن رسول الله ﷺ قال : أبى الله والمؤمنون أن يختلفوا عليك يا أبا بكر .

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ اور ایمان والے تیرے بارے میں اختلاف کو ناپسند کرتے ہیں (مسند احمد)۔

تخریج: مسند احمد، باقی مسند الانصار: رقم: ۲۳۰۶۸۔ فضائل الصحابہ: رقم: ۲۲۶۔ کنز العمال: رقم: ۳۲۵۶۱

حدیث نمبر: 2

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال : أبو بكر و عمر سيدا كهول أهل الجنة من الأولين والآخرين ، ما خلا النبيين والمرسلين .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ابوبکر اور عمر اولین وآخرین میں سے جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، سوائے انبیاء کرام (علیہم السلام) کے۔ اسے ضیاء المقدسی نے مختارہ میں اور اکثر ائمہ نے نقل کیا ہے۔

تخریج: رواہ الترمذی عن علی فی باب مناقب ابی بکر وعمر: رقم الحدیث: 3599) امام ترمذی کی روایت میں "لاتخبرہما یاعلی" کے الفاظ زائد ہیں۔ مختارہ: رقم: ۲۵۰۹۔ ۲۵۱۰۔ معجم کبیر: رقم: ۲۲/۱۰۴

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردار دو جہاں

اے مرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

(حدیث نمبر: 3)

عن سعيد بن زيد أن رسول الله ﷺ قال : أبو بكر فى الجنة ، وعمر فى الجنة ، وعثمان فى الجنة ، وعلى فى الجنة ، وطلحة فى الجنة ، والزبير فى الجنة ، وعبد الرّحمن بن عوف فى الجنة ، وسعد بن أبى وقاص فى الجنة، وسعيد بن زيد فى الجنة، وأبو عبيده بن الجراح فى الجنة .

ترجمہ: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر جنتی ہے، عمر جنتی ہے، عثمان جنتی ہے علی جنتی ہے، طلحہ جنتی ہے، زبیر جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہے، سعد بن ابی وقاص جنتی ہے، سعید بن زید جنتی ہے، ابوعبیدہ بن الجراح (رضی اللہ عنہم) جنتی ہے۔ (اسے ضیاء نے مختارہ میں اور دیگر کثیر ائمہ نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: (ترمذی: مناقب، رقم: 3681، ابن ماجہ، المقدمہ، رقم 135، ابوداؤد فی السنۃ، رقم: 4031، فضائل الصحابۃ لأحمد، رقم: 85)۔

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

(حدیث نمبر: 4)

عن المطلب بن عبدالله بن حنطب عن أبيه عن جده . وماله غيره . أن رسول الله ﷺ قال : أبو بكر و عمر منى كمترلة السمع والبصر من الرأس .

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے سر میں آنکھیں اور کان ہوتے ہیں۔

تخریج: رواہ الترمذی، بلفظ ''ھذان السمع والبصر'' فی مناقب ابی بکر و عمر: رقم: 3604) فضائل الصحابۃ، امام احمد، رقم: 282/1:577۔

اصدق الصادقین، سید المتقین
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

(حدیث نمبر: 5)

عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال : أبو بكر و عمر من هذا الدين، كمترلة السمع والبصر من الرأس .

ترجمہ: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما اس دین میں ایسے ہیں جیسے چہرہ میں آنکھیں اور کان ہوتے ہیں۔ (اسے ابن النجار اور خطیب نے اپنی تاریخ میں جابر سے روایت کیا)۔

تخریج: مستدرک حاکم، ۳/۷۸: رقم: ۴۴۹۸۔ فضائل الصحابہ: ۱/۲۸۲۔ ابن عساکر: ۳۰/۱۱۶ عن جابر۔ کنز العمال: رقم: ۳۲۶۷۱۔

(حدیث نمبر: 6)

عن جابر أن رسول الله ﷺ قال: أبو بكر الصديق وزيرى وخليفتى على أمتى من بعدى، وعمر ينطق على لسانى وعلى ابن عمى و أخى وحامل رايتى، وعثمان منى وأنا من عثمان.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر صدیق میرے بعد میری امت کے لیے میرا وزیر اور خلیفہ ہے، اور عمر میری زبان سے بولتا ہے اور علی میرا چچا زاد بھائی اور میرا پرچم بردار ہے اور عثمان مجھ سے ہے اور میں عثمان سے ہوں۔ اسے طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عدی وغیرہما نے کامل میں روایت کیا ہے۔

تخریج: الخلیلی فی مشیخۃ عن انس، ابن حبان فی الضعفاء، ابن عساکر عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ وفیہ کادح بن رحمۃ۔ قال ابن عدی: یروی الموضوعات عن الثقات۔ (الکامل: ۶/۸۳) کنز العمال، رقم: 33061۔ کتاب المجروحین 2/230، رقم: 904۔

(حدیث نمبر: 7)

عن شداد بن أوس أن رسول الله ﷺ قال: أبو بكر أراف أمتى و أرحمها، وعمر خير أمتى وأعدلها، وعثمان بن عفان احيى أمتى وأكرمها، وعلى بن ابى طالب ألب أمتى واشجعها، وعبدالله بن مسعود أبر أمتى وآمنها، وأبو ذر أزهد أمتى وأصدقها، وابو الدرداء أعبد أمتى وأتقاها، ومعاوية بن أبى سفيان أحكم أمتى وأجودها.

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر میری امت میں سب سے بڑھ کر نرم مزاج اور مہربان ہے اور عمر میری امت میں بہترین اور عادل ہے اور عثمان بن عفان میری امت میں سے زیادہ حیا اور عزت والا ہے اور علی میری امت میں سب سے بڑھ کر دانا اور شجاع ہے اور عبداللہ بن مسعود میری امت میں زیادہ نیک اور امن والا ہے اور ابوذر غفاری میری امت میں زیادہ زاہد اور صدق والا ہے اور ابوالدرداء میری امت میں زیادہ عبادت گزار اور متقی ہے اور معاویہ بن ابی سفیان میری امت میں

زیادہ حلم اور سخاوت والا ہے۔ اسے ابن عساکر نے نقل کیا اور اس کی تضعیف کی جبکہ دیگر علماء نے بھی اسے نقل کیا ہے۔

تخریج: ابن عساکر 13/365، غیر ماذکر فیہ علی بن ابی طالب، کنز العمال، رقم 33670، الفردوس للدیلمی: 438/1، رقم: 1787۔

حدیث نمبر: 8

عن أبی هریرة أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر و عمر خیر الأولین وخیر أهل السموات وخیر أهل الأرض، ألا النبیین والمرسلین .

ترجمہ: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر و عمر اگلوں میں سب سے بہتر ہیں اور زمین والوں اور آسمان والوں میں سب سے بہتر ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (اسے ابن عدی اور حاکم نے (الکنی میں) اور خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔

تخریج: الکامل، رقم: 368، 2/180، العلل المتناہیۃ 1/198، کنز العمال، رقم 32645، جامع الاحادیث والمراسیل: رقم: ۱۲۴: ۲۲/۱۔

حدیث نمبر: 9

عن عکرمه بن عمار عن إیاس بن سلمة بن الأکوع عن أبیه أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر خیر النّاس بعدی، إلا أن یکون نبی .

ترجمہ: حضرت عکرمہ بن عمار، الیاس بن سلمۃ بن اکوع سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر میرے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ نبی نہیں ہے۔

تخریج: الکامل: ج:5 ص:276، مجمع الزوائد 44/9، کنز العمال 32548۔

حدیث نمبر: 10

عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر صاحبی و مؤ نسی فی الغار فاعرفوا له ذلک، فو کنت متخذا خلیلا لاتخذت أبا بکر .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے راویت ہے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر میرا یار غار اور ساتھی ہے تو اسے اس بات سے آگاہ کردو، پس اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔ اسے عبداللہ بن الامام احمد نے زوائد مسند میں اور دیلمی وغیرہما نے روایت کیا۔

تخریج: صحیح بخاری: مناقب: رقم 3383۔ مسلم، فضائل الصحابۃ: رقم 4390۔

عن ابن مسعود رضی الله عنه' أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر و عمر منی کعینی فی رأسی، وعثمان بن عفان منی کلسانی فی فمی، وعلی بن أبی طالب منی کروحی فی جسدی .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے چہرے میں آنکھیں اور عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) میرے لیے ایسے ہے جیسے منہ میں زبان اور علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) میرے لیے ایسے ہے جیسے میرے جسم میں میری روح ہے۔ اسے ابن النجار نے نقل کیا ہے۔ تخریج: کنز العمال: رقم 33062۔

(حدیث نمبر: 12)

عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر و عمر منی بمنزلة هارون من موسیٰ .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کیلئے حضرت ہارون۔ (علیہ السلام) اسے خطیب وغیرہ نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔

تخریج: ابن عساکر 206/30، کنز العمال: رقم 32682۔ ابن عدی: 142/6 ذخیرۃ الحفاظ 2126/4۔

(حدیث نمبر: 13)

عن عائشة رضی الله عنها أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر منی و أنا منه' وأبو بکر أخی فی الدنیا والآخرة .

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے۔ (اسے دیلمی نے روایت کیا)۔

تخریج: الفردوس بمأثور الخطاب: ۱/۴۳۷: رقم: ۱۷۸۰۔ کنز العمال: رقم: ۳۲۵۵۰۔

(حدیث نمبر 14)

عن أبی هریرة أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر و عمر خیر أهل السموات وأهل الأرض ، وخیر من بقی إلی یوم القیامة .

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) زمین و آسمان والوں سے بہتر ہیں۔ اور قیامت تک آنے والے ہر شخص سے بہتر

ہیں۔(اسے دیلمی نے روایت کیا)۔

تخریج: مسند الفردوس:438/1،رقم:1783۔ابن عساکر182/3۔کنز العمال:رقم:32686۔

(حدیث نمبر 15)

عن عائشة أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر عتیق الله من النار .

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اللہ نے جہنم سے آزاد کردیا ہے۔(اسے ابونعیم نے معرفۃ الصحابۃ میں نقل کیا ہے۔)

تخریج: ترمذی، مناقب ابی بکر وعمر: رقم3612۔مستدرک حاکم64/2رقم4453۔

(حدیث نمبر 16)

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال: أبو بکر وزیر یقوم مقامی، وعمر ینطق بلسانی، وأنا من عثمان وعثمان منی، کأنی بک یا أبا بکر تشفع لأمتی .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر میرا وزیر اور قائم مقام ہے اور عمر میری زبان سے بولتا ہے اور عثمان میرا ہے، میں عثمان کا ہوں۔

اسے ابن النجار نے روایت کیا۔(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس صفت سے یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی زبانوں سے فرشتے کلام کرتے ہیں)

تخریج :الفردوس للدیلمی؛437/1 رقم :1782۔کنز العمال : رقم33063، فضائل الخلفاء الراشدین لاصفہانی؛رقم233عن جابر۔الضعفاء الکبیر للعقیلی۔

(حدیث نمبر 17)

عن أبی ھریرة رضی الله عنه' أن رسول الله ﷺ قال: أتانی جبریل فأخذ بیدی فأر انی باب الجنة الذی یدخل منه أمتی . قال أبو بکر: وددت أنی کنت معک حتی أنظر الیه، قال: أما إنک یا أبا بکر أول من یدخل الجنة من أمتی .

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس میں سے میری امت داخل ہوگی۔

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، حضور! کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا اور اس دروازے کو دیکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا۔

اے ابوبکر! تو میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔
(اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور حاکم نے دوسری سند سے اسے صحیح کہا۔)

تخریج: ابوداؤد فی السنۃ: رقم 4033۔ مستدرک حاکم 3/77 رقم 4494۔

(حدیث نمبر 18)

عن علی أن رسول اللہ ﷺ قال: أتانی جبریل فقلت: من یھاجر معی قال: أبو بکر، وھو یلی أمتک بعدک، وھو افضل أمتک.

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل آئے تو میں نے پوچھا: میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ انہوں نے کہا: ابوبکر، اور وہی آپ کے بعد آپ کی امت سے ملے گا اور وہی آپ کی امت میں سب سے افضل ہے۔ (دیلمی)

تخریج: مسند الفردوس: 1/404، رقم: ۱۶۳۱، کنز العمال: رقم 32588۔

(حدیث نمبر 19)

عن ابن عمر أن رسول اللہ ﷺ قال: أتانی جبریل فقال لی: یامحمد إن اللہ یأمرک أن تستشیر ابا بکر.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جبریل میرے پاس آئے اور مجھے کہا، اے محمد (ﷺ)! بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو ابوبکر صدیق سے مشاورت کا حکم دیتا ہے۔

اسے تمام نے روایت کیا۔

تخریج: ابن عساکر 30/129 عن عبداللہ بن عمرو بن عاص۔ فوائد تمام: عن ابن عمرو بن عاص، رقم: 137۔

(حدیث نمبر 20)

عن أبی الدردا قال: رأی النبی ﷺ رجل مشی أمام أبابکر فقال لہ: أتمشی أمام من ھو خیر منک "إن أبابکر خیر من طلعت علیہ الشمس وغربت".

وأخرج الحدیث أبو نعیم فی فضائل الصحابۃ ولفظۃ " أتمشی أمام من ھو خیر منک ألم تعلم أن الشمس لم تشرق أو تغب علی أحد خیر من أبی بکر، ما طلعت الشمس ولا غربت بعد النبیین والمرسلین علی أحد افضل من أبی بکر".

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں کہا۔

نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے دیکھا تو اسے فرمایا!
کیا تم اپنے سے بہتر کے آگے چلتے ہو؟ بے شک ابوبکر ہر اس شخص سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

ابونعیم نے فضائل الصحابۃ میں اس حدیث کو ان الفاظ سے روایت کیا ہے۔
کیا تم اپنے سے بہتر کے آگے چلتے ہو۔ کیا تم جانتے نہیں کہ سورج کبھی ابوبکر صدیق سے بہتر شخص پر نہیں چمکا اور نہ اس سے بہتر شخص پر کبھی غروب ہوا ہے، انبیاء ومرسلین (علیہم السلام) کے بعد سورج کبھی ابوبکر صدیق سے بہتر شخص پر نہ طلوع ہوا ہے نہ غروب۔

تخریج: فضائل الصحابۃ: ۱۵۲/۱ رقم: 135۔ ابن عساکر 208/3، کتاب المجروحین۔ 135/1۔ السنۃ لابن ابی عاصم: رقم 1023، اَمالی ابن بشران: رقم 589۔

(حدیث نمبر 21)

عن ابی امامة أن رسول الله ﷺ قال: أتيت بكفة ميزان فوضعت فيها وجيء بأمتي فوضعت في الكفة الاخرى، فرجحت بأمتي . ثم رفعت وجيء بابي بكر فوضع في كفة الميزان فرجح بأمتي . ثم رفع أبوبكر وجيء بعمر بن الخطاب فوضع في كفه الميزان فرجح بأمتي، ثم رفع الميزان إلى السماء وأنا أنظر إليه .

ترجمہ: حضرت ابوامامۃ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:
بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
میرے پاس ترازو کا ایک پلڑا لایا گیا اور مجھے اس میں رکھا گیا اور پھر میری امت کو لا کر دوسرے پلڑے میں رکھا گیا۔ تو میں اپنی امت پر بھاری رہا۔ پھر مجھے ہٹا کر ابوبکر کو لایا گیا اور ترازو کے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ میری امت پر بھاری رہا۔ پھر ابوبکر کو ہٹا کر عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کو لا کر پلڑا میں رکھا گیا تو وہ بھی میری امت پر بھاری رہا۔ پھر میزان (ترازو) کو آسمانوں کی طرف اٹھا لیا گیا اور میں اسے دیکھتا رہا۔ (اسے ابونعیم نے فضائل الصحابۃ میں روایت کیا)
تخریج: فضائل الصحابۃ لابی نعیم: 206/1 رقم: 228۔ 194 عن ابی بکرۃ فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: رقم 197۔ کنز العمال: رقم 32688، شرح مذاہب اہل السنۃ: لابن شاہین: رقم: 153۔

(حدیث نمبر 22)

عن بن عمرو بن العاص أن رسول الله ﷺ قال: أحب النساء إلى عائشة، ومن الرجال أبوها .

ترجمہ: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:
بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
مجھے عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب عائشہ ہے اور مردوں میں سے اس کا باپ۔ (اسے بخاری ومسلم نے

روایت کیا۔)

تخریج: بخاری فی المناقب والمغازی: رقم 3389، صحیح مسلم، فضائل الصحابة، رقم 4396۔

(حدیث نمبر 23)

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال: أحشر أنا و أبو بکر و عمر یوم القیامة "هذا" وأخرج السبابة والوسطی والبنصر . ونحن مشرفون علی الناس.

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں ابوبکر اور عمر اس طرح محشر کی طرف نکلیں گے (اور آپ ﷺ نے چھنگلی کے علاوہ تینوں انگلیوں کو باہر نکالا) اور ہم لوگوں میں نمایاں ہوں گے۔ (اسے حکیم ترمذی نے روایت کیا)۔

تخریج: نوادر الاصول، 166/1۔ ابن عساکر 214/30، کنز العمال: رقم 32697۔

(حدیث نمبر 24)

عنه أن رسول الله ﷺ قال: أحشر یوم القیامة بین أبی بکر و عمر حتی أقف بین الحرمین، فیأتینی أهل المدینة وأهل مکة .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن میں ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) کے مابین اٹھوں گا، حتی کہ میں حرمین کے درمیان ٹھہروں گا اور اہل مدینہ واہل مکہ مجھ سے آملیں گے۔ (اسے ابن عساکر نے روایت کیا۔)

تخریج: الجامع الترمذی، مناقب عمر: رقم 3625۔ کنز العمال: رقم 32698، میزان الاعتدال 389/2۔

(حدیث نمبر 25)

عن عائشة أن رسول الله ﷺ قال: ادعی أبابکر أباک و أخاک حتی أکتب کتاب، فإنی أخاف أن یتمنی متمن ویقل قائل: أنا أولی، ویأبی الله والمؤمنون إلا أبا بکر .

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! اپنے باپ ابوبکر اور بھائی (عبدالرحمٰن) کو بلاؤ تا کہ میں تحریر لکھ دوں، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے اور کہنے والا کہے، کہ میں (خلافت کا) زیادہ حق دار ہوں اور اللہ اور ایمان والے سوائے ابوبکر کے کسی پر راضی نہ ہوں۔ (اسے احمد اور مسلم نے روایت کیا)۔

تخریج: مسلم، فضائل الصحابة: فضائل ابی بکر: رقم 4399۔ احمد، باقی مسند الانصار: رقم 23961۔

حدیث نمبر 26

عن حذیفة أن رسول الله ﷺ قال: اقتدو بالذین من بعدی: أبی بکر و عمر .

ترجمہ : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) کی پیروی کرنا۔

تخریج: ترمذی فی مناقب ابی ابکر وعمر: رقم 3595۔ ترمذی نے اسے حسن کہا ہے) ابن ماجہ: مقدمہ: رقم: 94

حدیث نمبر 27

عن أبی الدرداء أن رسول الله ﷺ قال: اقتدو بالذین من بعدی ، أبی بکر و عمر، فإنهما حبل الله الممدود من تمسک بهما فقد تمسک بالعروة الوثقی التی لا انفصام لها .

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ان لوگوں یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی پیروی کرنا، یہ دونوں اللہ کی لٹکتی ہوئی رسی ہیں۔ جس نے ان دونوں (کا دامن) تھام لیا تو یقیناً اس نے (اللہ کی طرف) نہ ٹوٹنے والی مضبوط رسی کو تھام لیا۔ (اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

تخریج: مجمع الذاوئد 53/9۔ ابن عساکر 229/30۔ کنز العمال: رقم 32649

حدیث نمبر 28

عن سهل بن أبی حثمة أن رسول الله ﷺ قال: إذا أنا مت و أبوبکر و عمر، فإن استطعت أن تموت فمت .

ترجمہ: حضرت سہل بن اَبی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب میں، ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) وفات پا جائیں، تو اگر تم مر سکو تو مر جانا۔ (اسے ابونعیم نے حلیہ میں اور ابن عساکر نے روایت کیا)۔

تخریج: ابونعیم۔ حلیۃ الاولیاء۔ فضائل الصحابۃ 225/1 رقم: 288، کنز العمال: رقم 33125۔ المجروحین: 345/1 رقم: 443۔ ابن عدی 30/3۔

حدیث نمبر 29

عن سمرة أن رسول الله ﷺ قال: أمرت أن أولی الرؤیا ابا بکر . اخرجه الدیلمی. و کان أعبر أصحاب رسول الله ﷺ للرؤیا الصدیق کرم الله وجهه ورضی عنه .

ترجمہ: حضرت سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خواب کی تعبیر ابوبکر سے لوں۔

اسے دیلمی نے روایت کیا۔ صحابہ کرام میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وکرّم اللہ وجہہ سب سے بڑھ کر خواب کی تعبیر کے عالم تھے۔

تخریج: ابن عساکر 218/30۔ کنز العمال: ۳۲۵۵۲۔

(حدیث نمبر 30)

عن جابر أن رسول الله ﷺ قال: إن الله إختار أصحابي على جميع العالمين سوى النبيين والمرسلين، واختار لي من أصحابي أربعة فجعلهم خير أصحابي وفي كل أصحابي خير: أبوبكر و عمر و عثمان وعلي . واختار أمتي على سائر الأمم فبعثني في خير قرن ثم الثاني ثم الثالث تترى ثم الرابع فرادى.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ کو سوائے انبیاء ومرسلین کے تمام جہانوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور میرے صحابہ میں سے چار کو چن کر باقی اصحاب سے بہتر بنایا اور میرے سب صحابہ میں بھلائی ہے۔ (یہ چار) ابوبکر، عمر، عثمان اور علی ہیں۔ اور میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت عطا فرمائی اور مجھے بہترین زمانے میں مبعوث فرمایا، پھر دوسرا پھر تیسرا، شبہ ہے کہ پھر چوتھا فرمایا یا نہیں۔ (اسے ابن عساکر، ابونعیم اور خطیب نے روایت کیا اور کہا یہ غریب ہے۔)

تخریج: المجروحین 535/1۔ تاریخ بغداد 381/3۔ ابن عساکر: ۳۰/۲۰۷۔ الاحکام الصغریٰ: رقم 905 قال (صحیح الاسناد)۔

(حدیث نمبر 31)

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال: إن الله أمرني بحب أربعة من أصحابي وقال أحبهم: ابوبكر وعمر وعثمان و علي .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے صحابہ میں سے چار کے ساتھ خاص محبت کا حکم دیا ہے، اور فرمایا میں ابوبکر، عمر، عثمان اور علی (رضی اللہ عنہم) سے محبت کرتا ہوں۔ (اسے ابن عساکر اور دیگر نے روایت کیا)۔

تخریج: ذخیرة الحفاظ: 571/1۔ کنز العمال: رقم 33102۔

نوٹ: علامہ ضیاء الدین المقدسی علیہ الرحمہ رقم طراز ہیں: ''ابوبکر، عمر، عثمان اور علی (رضی اللہ عنہم) ان چاروں کی محبت سوائے قلب مومن کے کہیں اور جمع نہیں ہوتی۔

(النھی عن سب الاصحاب۔ للمقدسی)۔

حدیث نمبر 32

عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال: إن الله أيدني بأربعة وزراء: اثنين من أهل السماء جبريل و ميكائيل، و اثنين من أهل الارض أبی بكر و عمر .

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے چار وزیروں کے ذریعے میری مدد فرمائی ہے، ان میں سے دو آسمان والے، جبریل و میکائیل ہیں اور دو اہل زمین میں سے ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ (اسے خطیب، ابن عساکر اور طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

تخریج: ابن عساکر 120/30۔ فضائل الصحابۃ لأحمد: رقم :105، مجمع الزوائد 51/9۔ کنز العمال: رقم 32658۔

حدیث نمبر 33

عن أبی سعيد أن رسول الله ﷺ قال: إن الله خير عبدا بين الدنيا وبين ما عنده ، فاختار ذلك العبد ما عندالله "فبكى أبوبكر ، فقال" يا أبا بكر لا تبك إن أمنّ الناس علی فی صحبته وماله أبوبكر، ولو كنت متخذا خليلا غير ربی لا تخذت أبا بكر خليلا ولكن إخوة الإسلام ومودته، لايبقين فی المسجد باب إلاسد، ألاباب أبی بكر .

ترجمہ : حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کے انتخاب کا اختیار دیا تو اس بندے نے جو کچھ اللہ کے پاس ہے (یعنی آخرت) اسے اختیار کیا۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رونے لگے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر'' رومت بے شک لوگوں میں سے اپنے مال اور محبت کے ساتھ مجھ پر سب سے زیادہ احسانات کرنے والا ابوبکر ہے اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا۔ لیکن (ہمارے درمیان) اسلامی محبت اور بھائی چارہ ہے مسجد نبوی شریف کی طرف کھلنے والا ہر دروازہ بند کر دیا جائے سوائے ابوبکر کے دروازہ کے۔ (اسے مسلم وغیرہ نے روایت کیا)

تخریج: (بخاری فی المناقب ارقم:3381، مسلم فی الفضائل ارقم:۴۳۹۰)۔

عن معاذ أن رسول الله ﷺ قال: إن الله تعالى يكره في السماء أن يخطا أبو بكر الصديق .

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں میں اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوئی غلطی کریں۔

(اسے حارث بن اسامہ نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: (مسند الحارث، کتاب المناقب باب: فضل ابی اکبر الصدیق: رقم: 946 مجمع الزوائد: ۴۶/۹) ابن عساکر 130/30۔ کنز العمال: رقم: ۳۲۶۳۱۔

(حدیث نمبر 35)

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال: إني لأرجو لأمتي بحب أبي بكر و عمر كما أرجو لهم بقول لا إله إلا الله .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں اپنی امت سے ابو بکر و عمر (رضی اللہ عنہما) کے ساتھ محبت رکھنے کی ایسے امید رکھتا ہوں جیسے لا الہ الا اللہ کہنے کی امید رکھتا ہوں۔ (اسے الدیلمی نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: مسند الفردوس، للدیلمی، 1/59 رقم: 168۔ کنز العمال رقم 32702۔

(حدیث نمبر 36)

عن سمرة أن رسول الله ﷺ قال: إن أبا بكر يؤول الرؤيا، وإن الرؤيا الصالحة حظ من النبوة .

ترجمہ : حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بلاشبہ ابو بکر خواب کی تعبیر جاننے والا ہے اور بے شک اچھے خواب نبوت کا جزء ہیں۔ (اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)

تخریج: مجمع الزوائد: 173/7۔ کنز العمال: رقم 32552

(حدیث نمبر 37)

عن أنس رضي الله عنه' إن رسول الله ﷺ قال: أراف أمتي أبوبكر، وأشدهم في دين الله عمر، وأصدقهم حياء عثمان، وأقضاهم علي بن أبي طالب، وأفرضهم زيد بن ثابت، وأقرأهم لكتاب الله أبي بن كعب، وأعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل، ألا وإن لكل أمةامين وأمين

هذه الأمة أبو عبيدة بن الجراح .

ترجمه: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سب سے بڑھ کر نرم مزاج ابوبکر ہیں۔اور دینی امور میں سب سے بڑھ کر سخت عمر ہیں۔اور سب سے بڑھ کر سچی حیا والا عثمان ہے اور سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ابی طالب ہیں اور فرائض کو سب سے زیادہ جاننے والے زید بن ثابت ہیں۔اور قرآن پاک کے سب سے بڑے قاری اُبی ابن کعب ہیں۔اور حلال وحرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے معاذ بن جبل ہیں۔سن لو اور بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدہ ابن الجراح ہے۔(اسے ابن عساکر وغیرہ نے روایت کیا)

تخریج: ابن عساکر 456/25۔مجمع الذوائد؛رقم:91941۔

(حدیث نمبر :38)

عن ابن مسعود أن رسول الله ﷺ قال: إن لكل نبي خاصة من أصحابه، وإن خاصتي من أصحابي أبوبكر و عمر.

ترجمه : حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بیشک ہر نبی کے اصحاب میں سے کچھ لوگ سرکردہ ہوتے ہیں اور بے شک میرے اصحاب میں سے سرکردہ ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) ہیں

(اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

تخریج: مجمع الذوائد 52/9۔کنز العمال رقم 32659۔المعجم الکبیر 77/10 رقم 10009۔لسان المیزان: 365/3 رقم 1463۔الفردوس للدیلمی 334/3 رقم 5005۔

(حدیث نمبر: 39)

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال: أنا أول من تنشق عنه الأرض، ثم ابو بكر و عمر، فنحشر فنذهب إلى البقيع فيحشرون معي ونبعث بين الحرمين .

ترجمه: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

سب سے پہلے اپنی قبر سے میں اٹھوں گا پھر ابوبکر اور پھر عمر۔پھر ہم اکٹھے جنت البقیع کی طرف جائیں گے اور اہل بقیع ہمارے ساتھ شامل ہوں گے، پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا اور وہ مجھ سے آملیں گے اور پھر ہم حرمین کے مابین اٹھائے جائیں گے۔(اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا یہ حسن غریب ہے)

تخریج: (الجامع الترمذی،10/194،رقم:3847)۔

(حدیث نمبر 40)

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال لحسان: هل قلت فى أبى بكر شيئا قال: نعم، قال: قل وأنا أسمع، فقلت:

وَثَانِي اثْنَيْنِ فِي الْغَارِ الْمُنِيفِ وَقَدْ
طَافَ الْعَدُوُّ بِهِ إِذْ صَاعِدَ الْجَبَلَا
وَكَانَ حِبَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَدْ عَلِمُوا
مِنَ الْبَرِيَّةِ لَمْ يَعْدِلْ بِهِ الرَّجُلَا

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا، کیا تم نے ابوبکر کے بارے میں کوئی شعر کہا ہے انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو میں سنتا ہوں۔ حضرت حسان نے کہا:

مفہوم : اور جب دشمن ان کی تلاش میں پہاڑ پر چڑھے جبکہ وہ محاصرہ کیے ہوئے تھے اور ابوبکر غار (ثور) میں دو میں سے ایک تھے اور آپ رسول اللہ ﷺ کے محبوب تھے اور تمام صحابہ جانتے تھے کہ اس خصوصیت میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

پس رسول اللہ ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کے پچھلے دندان مبارک دکھائی دینے لگے پھر فرمایا اے حسان! تم نے سچ کہا وہ ایسا ہی ہے جیسا تم نے کہا ہے۔ (اسے ابن عدی اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: (مستدرک حاکم عن حبیب ابن ابی حبیب،2/67،رقم:4422)۔

جان لو اس باب میں کثیر احادیث آئی ہیں لیکن یہ مختصر رسالہ اتنے ہی پر اکتفا کرنے والے کے لیے ہے۔ ہر قسم کی حمد اول و آخر، ظاہر و باطن، مالک الملک کے لیے ہے۔

و صلیٰ الله علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آله و صحبه و ازواجه و ذریته وسلم تسلیما کثیرا دائما ابدا سرمدا الیٰ یوم الدین. وحسبنا الله ثم الحمدلله والصلاة علیٰ رسوله.